
36

آیت نمبر 238

آیات نمبر 238 تا 242 میں ہر حالت میں نماز کی پابندی کی ہدایت اور بیوہ اور مطلقہ عورتوں کے بارے میں کچھ ضمنی ہدایات

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾ سب نمازوں کی محافظت کیا کرو خاص طور پر درمیان والی نماز کی اور اللہ کے حضور باادب کھڑے ہوا کرو فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾ پھر اگر تم حالتِ خوف میں ہو تو خواہ پیدل ہو یا سوار جیسے بھی ہو نماز پڑھ لیا کرو، پھر جب تم حالتِ امن میں آجاؤ تو اللہ کو اسی طرح یاد کرو جس طرح اس نے تمہیں سکھایا ہے جو تم پہلے نہیں جانتے تھے وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖۚ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾ اور تم میں سے جو لوگ فوت ہونے لگیں اور انکی بیویاں زندہ ہوں ان پر لازم ہے کہ مرنے سے پہلے اپنی بیویوں کو ایک سال تک کا خرچہ دینے اور انہیں اپنے گھروں سے نہ نکالنے کی وصیّت کر جائیں، پھر اگر وہ خود اپنی مرضی سے جانا چاہیں اور دستور کے مطابق جو کچھ بھی وہ اپنے حق میں کرنا چاہیں تم پر اس معاملے میں کوئی گناہ نہیں، اور اللہ بڑا زبردست اور بڑی حکمت والا ہے یہ ابتدائی احکام تھے۔ احکام میراث نازل ہو جانے کے بعد اب شوہر کی وفات پر بیوہ کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی عدت شوہر کے گھر میں گزارے اور

وراثت میں اپنا حصہ حاصل کرے وَ لِلۡمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ حَقًّا عَلَى الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۲۴۱﴾ اور مطلقہ عورتوں کو بھی مناسب طور پر کچھ نہ کچھ دے کر رخصت کیا جائے، ایسا کرنا پرہیز گاروں پر واجب ہے كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۴۲﴾ اللہ اس طرح تمہارے لئے اپنے احکام صاف صاف بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھ سکو رکوع [۳۱]